سوال

میں چچا کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں مجھے اس سے بہت زیادہ محبت ہے اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے ، لیکن مشکل یہ ہے کہ اس کی والدہ نے بچپن میں مجھے دودھ پلایا ہے ، جب ہم نے اس کی والدہ سے رضعات کی تعداد کا پوچھا تو اس کا جواب تھا کہ مجھے یاد نہیں کیونکہ بہت مدت گزر چکی ہے ۔ تو کیا اس حالت میں میں اپنے چچا کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہوں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

رضاعت سے حرمت دو شرط کے ساتھ ہوتی ہے :

پہلی :

پانچ یا پانچ سے زیادہ بار رضاعت ہو اس لیے کہ حدیث عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا میں ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ قرآن مجید میں دس رضعات کا نزول ہوا تھا جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے بعد میں انہیں پانچ معلوم رضعات کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا ۔ ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1452) ۔

دوسری :

یہ رضاعت دو برس کے اندر اندر ہونی چاہئے : (یعنی بچے کی عمر کے پہلے دو برس میں) اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رضاعت وہی ہے جو انتڑیوں کو بھر دے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1946) اور صحیح الجامع حدیث نمبر (7495) ۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی اپنی صحیح میں بیان کرتے ہیں :

دو برس کے بعد رضاعت نہیں ہے ، اس قول کے بارہ میں باب اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

مکمل دو برس (یہ) اس کے لیے ہے جو مدت رضاعت مکمل کرنا چاہے

اور رضعۃ کی تعریف یہ ہے کہ بچہ ماں کے دودھ کو ایک بار منہ میں لے کر دودھ پیئے اور اسے سانس لینے کے لیے یا پھر دوسرے میں منتقل ہونے کے لیے خود ہی چھوڑ دے وغیرہ ۔

اور جب یہ ثابت ہو جائے تو پھر رضاعت کے احکام لاگو ہوں گے یعنی حرمت نکاح وغیرہ ۔

لیکن اگر رضعات میں شک وشبہ ہو تو اس کے بارہ میں ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی عنہ کا قول ہے :

اگر رضاعت کے وجود یا پھر اس کی تعداد میں شک ہو کہ آیا عدد مکمل ہوا ہے کہ نہیں تو اس صورت میں حرمت ثابت نہیں ہوگی، اس لیے کہ اصل حرمت کا نہ ہونا ہی ہے، لھذا شک کی بنا پر یقین زائل نہیں ہو سکتا۔ دیکھیں المغنی (312/11)۔

تو اس بنا پر اگر حرمت والی رضاعت ثابت نہ ہو سکے تو شادی جائز ہے۔

سائل کو میں یہ یاد دلانا نہیں بھولوں گا کہ ہم پر ضروری اور واجب ہے کہ ہم شریعت کے مطابق چلیں اور حق کی اتباع کے مقابلہ میں اپنی خواہشات اور چاہتوں کو مد نظر نہ رکھیں۔

نیز مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ عفت و عصمت اختیار کرتا ہوا عشق و محبت سے دور رہے اور اجتناب کرے اور شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کر کے اپنی عفت و عصمت کو بچائے۔

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

804